قرآنِ مجید کی مدنی سورتوں کے مرکزی مضامین

الفوز اکیڈمی

Street# 15, Police Foundation, E-11/4, Islamabad

Fax: 051-2222457 , 2222418

مدنی سورتوں کے مرکزی مضامین

مدنی دور میں نازل ہونے والی چوبیس (24) سورتیں ۔ تین اَدوار

پہلا دور	دوسرا دور	تیسرا دور
0 ھ تا 3 ھ	4 ھ تا 6 ھ	7 ھ تا 11 ھ
ہجرت سے جنگِ احد تک نازل ہونے والی سورتیں	جنگِ احد سے صلح حدیبیہ تک نازل ہونے والی سورتیں	غزوۂ خیبر تا تکمیلِ انقلاب نازل ہونے والی سورتیں
22- الحج (1ھ)	4- النساء (4ھ)	62- الجمعة (7ھ)
64- التغابن (1ھ)	59- الحشر (ربیع الاول 4ھ)	69- التحریم (7ھ)
2- البقرة (1ھ)	33- الاحزاب (5ھ)	60- الممتحنة (8ھ)
65- الطلاق (1ھ)	58- المجادلة (شوال 5ھ)	49- الحجرات (10ھ)
47- محمد (2ھ)	24- النور (شعبان 5ھ)	9- التوبة (9ھ)
8- الانفال (2ھ)	63- المنافقون (شعبان 6ھ)	98- البینه (9ھ یا 10ھ)
3- آل عمران (3-2ھ)	48- الفتح (ذیقعدہ 6ھ)	110- النصر (10ھ)
57- الحدید (3ھ)	5- المائدة (6ھ یا 7ھ)	
61- الصف (3ھ)		
9 سورتیں	8 سورتیں	7 سورتیں

کل 24 سورتیں مدنی ہیں۔

مدنی سورتوں کے مرکزی مضامین

- علم الاَحکام
- اہلِ کتاب
  - یہود
  - نصاریٰ
- منافقین
- جہاد و قتال اور غزوات پر تبصرہ

سورۃ البقرۃ میں آیاتِ احکام

حقوق اللہ:

موضوع	سورۃ البقرہ کی آیت نمبر
نماز	277, 239, 238, 177, 153, 110, 83
روزہ	187-183
حج	203-196, 158

حقوق العباد:

موضوع	سورۃ البقرہ کی آیت نمبر
کھانے پینے کی چیزوں کی علت	168
قصاص و دیت	179,178
وصیت کے بارے میں	182-180
حرام خوری کی ممانعت	188
شراب اور جوئے کے بارے میں	219(بعدمیں سورۃ المائدہ میں)
یتیموں کے حقوق کے بارے میں	220(بعدمیں سورۃ النساء میں)
نکاح ، طلاق ، ایلا ، خلع ،مہروغیرہ	226 تا237،240،241
قرض کے سلسلے میں تحریروشہادت وغیرہ	282
رہن کے ضابطے کے بارے میں	283
تحویلِ قبلہ	150-142
حیض کے متعلق	222
انفاق فی سبیل اللہ	274-261 , 254, 245, 215
جہاد/قتال کے بارے میں	216 تا 218 وغیرہ۔

سورۃ النساء میں احکامات وہدایات

موضوع	آیت نمبر
خاندان کی تنظیم کے اصول۔	1-2
ایک سے زائد نکاح پر پابندیاں۔	3
معاشرت میں عورت اور مرد کے تعلقات کی حد بندی۔	4
یتیموں کے حقوق کا تعین۔	6-5
وراثت کی تقسیم کا ضابطہ۔	7 تا 14
خانگی جھگڑوں کی اصلاح کا طریقہ۔	15 تا 17
معاشی معاملات کی درستی کے متعلق ہدایات۔	33

سورۃ المائدۃ میں احکامات و ہدایات

موضوع	آیت نمبر
کھانے پینے کی چیزوں میں حلال وحرام کی قطعی حدود	المائدۃ : آیات 5-3
اہلِ کتاب کے ساتھ کھانے پینے اوران کی عورتوں سے نکاح	المائدۃ : آیت 5
حرمت جان ومال ، بغاوت وفساد پھیلانے والوں کے بارے میں احکام	المائدۃ : آیات 34-27
چوری کی سزا	المائدۃ : آیات 39-38
قسم توڑنے کا کفارہ	المائدۃ : آیت 89
شراب جوئے آستانے اور پانسوں کے تیروں کی قطعی وحتمی حرمت	المائدۃ : آیات 91 , 90 , 3
وضو ، غسل تیمّم کے طریقے	المائدۃ : آیت 6
سفرحج کے آداب ، شعائراللہ کے احترام اورزائرینِ کعبہ سے عدم تعرض	المائدۃ : آیات 96-94 , 2 , 1
وصیت کے سلسلے میں قانونِ شہادت کی تفصیلات	المائدۃ : آیات 108-106

سورۂ نور میں احکام

موضوع	سورۂ نور کی آیت نمبر
غیر شادی شدہ کے زنا کی سزا	(آیت نمبر 2)
سزائے قذف (پاکدامن عورتوں پر تہمت) کے احکام	(آیت نمبر 4)
لِعان (بیویوں پر الزام) کے احکام۔	(آیات 6 تا 10)
مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہونے کے احکام	(آیات 27 تا 29)
مردو خواتین کے لیے ''غَضِّ بصر'' کے احکام	(آیات 30، 31)
مسلمان عورتوں کو زینت چھپانے کا حکم	(آیت 31)
بجتا ہوا زیور پہننے کی ممانعت	(آیت 31)
مکاتبت (مملوکوں) کا حکم	(آیت 31)
Bed Room میں داخلے کے آداب	(آیات 58,59)
دوسروں کے گھروں میں کھانے کے احکام	(آیت 61)
اسلامی معاشرے کے تنظیمی احکام	(آیت 62)

سورۂ الاحزاب میں احکام

موضوع	سورۂ الاحزاب کی آیت نمبر
پردے کے احکام کا آغاز (غیر مردوں کے ساتھ بات چیت میں سخت احتیاط کا حکم)	(آیات 32,33)
طلاق کے قانون کی ایک ''دفعہ'' کا بیان	(آیت 49)
غیر محرم مردوں اور محرم رشتہ داروں میں فرق کا بیان اور صرف محرم رشتہ داروں ہی کے گھروں میں آنے جانے کے احکام	(آیت 55)
پردے کے احکام	(آیت 59)

قرآنی احکامات کی اہمیت اور حیثیت

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلے کے بعد کسی مومن مرد یا مومن عورت کو خود فیصلہ کرنے کا کوئی اختیار نہیں۔

﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ ، إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ﴾

(الاحزاب 36:33)

''کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے۔''

رسول ﷺ کے فیصلے کو نہ ماننے والے اور اپنے دل میں تنگی محسوس کرنے والے مومن نہیں ہو سکتے

﴿ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ
ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴾ النسآء:65)

''نہیں ، اے محمد ﷺ تمہارے رب کی قسم! یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں ، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں ، بلکہ سر بسر تسلیم کر لیں۔''

اسلام کی کامل پیروی کرنے اور زندگی کے کسی گوشے میں بھی اسلام سے ہٹ کر شیطان کی پیروی نہ کرنے کی ہدایت

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴾

(البقرۃ2:208)

''اے ایمان لانے والو ! تم پورے کے پورے اسلام میں آ جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''۔

مرتے دم تک تقویٰ اور اطاعت کی روش پر قائم رہنے کی ہدایت

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴾ آل عمران 102:3)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، اللہ سے ڈرو ! جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے ، تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔''

شریعت کے تمام احکام کی کلی اطاعت کی ہدایات، جزوی اطاعت پر وعید

﴿أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
اِلَّا خِزْیٌ" فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ﴾ (البقرۃ2:85)

”تو کیا تم کتاب کے ایک حصے پر ایمان لاتے ہو اور دوسرے حصے کے ساتھ کفر کرتے ہو؟ پھر تم میں سے جو لوگ ایسا کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ذلیل وخوار ہو کر رہیں اور آخرت میں شدید عذاب کی طرف پھیر دیے جائیں؟“

قانونِ وراثت کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ، ہمیشہ کے لیے رسوا کن عذاب کی سزا ہے

﴿ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴾ (النساء: 14)

”اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن سزا ہے“۔

سود خوروں کے خلاف اعلانِ جنگ

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾ (البقرۃ2:278-279)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! اللہ سے ڈرو ! اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے ، اسے چھوڑ دو ، اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا ، تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔“

قرآن کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے کافر ، ظالم اور فاسق ہیں

﴿ وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْکٰفِرُوْنَ ﴾ (المائدۃ: 44)

”جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں ، وہی کافر ہیں“۔

﴿وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾ (المائدۃ: 45)

”جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں ، وہی ظالم ہیں“۔

﴿وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴾ (المائدۃ: 47)

”جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں، وہی فاسق ہیں“۔

بنی اسرائیل پر ہونے والے انعامات

نمبر شمار		
1	اہلِ عالم پر فضیلت بخشی	(البقرۃ:47،122) (الدخان:32)(الجاثیہ:16)
2	فرعون کے عذابِ مہین سے نجات دلائی	(البقرہ:49)(الاعراف:141) (طٰہٰ:80)(الدخان:30)
3	انہیں سمندر سے صحیح سالم نکالا جبکہ ان کے دشمن کو غرق کیا	(البقرۃ:50)
4	گوسالہ پرستی کے باوجود ان سے درگزر کیا	(البقرۃ:51،52)
5	من وسلوٰی اتارا اور بادلوں کا سایہ کیا	(البقرۃ:57)(الاعراف:160)(طٰہٰ:80)
6	ان کے لیے پتھروں سے بارہ چشمے جاری کر دیے	(البقرۃ:60)(الاعراف:160)
7	ان کے مطالبے پر متنوع اجناس والی بستیوں میں بسنے کی اجازت دی	(البقرۃ:58،61)
8	اِحیائے موتیٰ کا معجزہ دکھایا	(البقرۃ:55،56،73)
9	ان میں نبوت وحکومت کا سلسلہ قائم کیا اور انہیں وہ کچھ دیا جو دوسروں کو نہیں دیا تھا	(المائدہ:20)(الاعراف:137) (الجاثیہ:16)
10	ضعف وغلامی میں خلافتِ ارضی وامانت وتمکنت کا وعدہ کیا	(الاعراف:129)(القصص:5،6)
11	ارضِ مقدس کا وعدہ کیا	(المائدہ:21)
12	موسیٰؑ کے ذریعے کتابِ ہدایت سے نوازا	(البقرۃ:53)(بنی اسرائیل:2)(الجاثیہ:16)
13	ان میں بارہ سردار کھڑے کر کے اپنی معیت اور اقامتِ دین کی صورت میں مغفرت وجنت کا وعدہ ویقین دلایا	(المائدہ:12)
14	مشارق ومغارب زمین کا وارث بنا کر کمزور بنی اسرائیل سے ان کے صبر کی بدولت اپنا وعدہ پورا کر دیا	(الاعراف:137)
15	پاکیزہ رزق عطا کیا مگر سرکشی وحکم عدولی کرنے پر عذاب کی دھمکی دی	(طٰہٰ:81)(الجاثیہ:16،17)
16	اللہ تعالیٰ نے ان میں ایسے امام وپیشوا بنائے جو اللہ کے حکم سے لوگوں کی راہنمائی کرتے اور ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے	(السجدۃ:24)

اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ پر بھی آخری نبی ﷺ اور قرآنِ مجید کے ذریعے بے شمار انعامات اور احسانات کیے ہیں۔ کیا ہم اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں یہ ہمارا رویّہ بھی بنی اسرائیل جیسا ہے۔

بنی اسرائیل کا کردار

نمبر شمار		آیات
1	عہد شکنی	(البقرۃ:100,85,64)(آلِ عمران:187) (النساء:155) (المائدۃ:70,13)
2	کتمانِ حق	(البقرۃ:76,75,42)(آل عمران:187,71) (المائدۃ:61)
3	تلبس حق بالباطل	(البقرۃ:42) (آل عمران:71)
4	دین فروشی	(البقرۃ:175,174,79,41) (المائدۃ:44)
5	آیاتِ الٰہی کا انکار	(البقرۃ:113,101,99,87,61) (آل عمران:112,71)(النساء:155)
6	قتلِ انبیاء	(البقرۃ:91,87,61) (آل عمران:181,112) (النساء:157,155) (المائدۃ:70)
7	معجزات کا مشاہدہ اور پھر انکار	(البقرۃ:211,73,72,64,63,57,55,53) (النساء:155,154)
8	قیامت کے بارے میں جھوٹے مزعومات اور خوش فہمیاں	(البقرۃ:111,94,80,78) (آل عمران:24)
9	گوسالہ پرستی	(البقرۃ:93,92,54,51)(النساء:153) (طٰہٰ:88تا91)
10	کتابِ الٰہی میں تحریف وتشکیک	(البقرۃ:79,75)(آل عمران:78)(النساء:46) (المائدۃ:41,13) (حم السجدۃ:45)
11	حسد کی وجہ سے دوسروں کو قبولِ حق سے روکنا اور علم کے باوجود اختلاف	(البقرۃ:109)(آل عمران:71)(الجاثیہ:17)
12	اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے موت کا خوف اور دنیا پرستی	(البقرۃ:96,95) (الجمعۃ:6تا8)
13	کتاب کی شہادت کے باوجود انبیاء کا انکار	(البقرۃ:76تا87) (المائدۃ:70)

14	نسلی تعصب اور کتابِ الٰہی کا انکار	(البقرۃ:105,90,89,41)
15	مذہبی تعصب اور بے جا فتویٰ بازی	(البقرۃ:135,120,113,91,90)
16	فتنہ پروری اور فساد فی الارض	(البقرۃ:60) (المائدۃ:64)
17	آخرت کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح	(البقرۃ:86)
18	جہاد و قتال کا خود مطالبہ اور پھر اس سے بزدلانہ گریز	(البقرۃ:246 تا 249) (المائدۃ:22 تا 24)
19	عرفانِ حق کے باوجود انکار و کتمان	(البقرۃ:140,90,89)
20	علماء و مشائخ کا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے گریز	(المائدۃ:79,63)
21	سود اور حرام خوری	(النساء:161) (المائدۃ:62,42)
22	اللہ اور رسول کے بارے میں بدزبانی	(البقرۃ:104) (النساء:155,46) (آل عمران:181) (المائدۃ:64)
23	بے جا سوالات	(البقرۃ: 108) (النساء:153)
24	ایمان لا کر پھر انکار کر کے دوسروں کو دین سے پھیرنے کی کوشش	(آل عمران:100,99,73)
25	سرکشی اور نافرمانی	(البقرۃ:61,83)(آل عمران:112)(النساء:46)
26	قساوتِ قلبی	(البقرۃ:74) (المائدۃ:13)
27	باہم قتل و اخراج	(البقرۃ:85,84)
28	دین میں میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو	(البقرۃ:85)
29	سبت کے بارے میں حیلہ گری	(البقرۃ:65)(النساء:53)(الاعراف:163)(النحل:124)
30	کافرانہ سرگرمیاں	(المائدۃ:41)
31	دوسروں پر اللہ کے فضل کا حسد	(النساء: 54)
32	احکامِ دین کی پابندی سے گریز	(البقرۃ:85,84,83,44)
33	دیگراں را نصیحت اور خود میاں فضیحت	(البقرۃ:44)
34	سر کی آنکھوں سے اللہ کو دیکھنے کا مطالبہ	(البقرۃ:55)(النساء:153)
35	استغفار کی جگہ دنیا طلبی	(البقرۃ:59)(الاعراف:162)
36	گائے کی ذبح کرنے میں جہل و حجت	(البقرۃ:67 تا 71)

37	پیغمبر سے بادشاہ مقرر کرنے کا مطالبہ صاحبِ علم وجسم حضرت طالوت کے مقرر کیے جانے پر نسلی اور مالی اعتراضات	(البقرة:247)
38	ملائکہ سے بغض وعناد	(البقرة:98,97)
39	کتابِ الٰہی کی جگہ جادو سیکھنے کا شوق اور اُس کا غلط استعمال	(البقرة:102)
40	مساجد اللہ کی تخریب	(البقرة:114)
41	کتابِ الٰہی کو نظر انداز کر دینا	(البقرة:101)(آل عمران:187)
42	مخلوقِ خدا کو خدا کا بیٹا قرار دینا	(البقرة:116)
43	استکبار وجسارت	(البقرة:93,88,87)(النساء:155)
44	آنکھوں دیکھتے آسمان سے اترتی کتاب کا مطالبہ	(النساء:153)
45	حضرت مریم پر بہتان تراشی	(النساء:156)
46	حضرت عیسیٰؑ کے قتل کا فخریہ دعویٰ	(النساء:157)
47	فسق وفجور	(المائدة:81,59)
48	کافر دوستی	(المائدة:81,80)
49	خیانت کاری	(آل عمران:75) (المائدة:13)
50	تفریقِ انبیاءؑ	(البقرة:136)
51	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں تبدیلی	(البقرة:61،211)
52	گناہ اور ظلم میں مستعدی	(المائدة:62)
53	منافقت اور دورخی پالیسی	(البقرة:76) (المائدة:61)
54	اللہ کے ساتھ شرک	(البقرة:93,83)
55	کتابِ الٰہی کے فیصلوں سے روگردانی	(آل عمران:23)
56	کذب پسندی	(المائدة:41,42)
57	جاسوسی	(المائدہ:41)
58	مرضی کے فیصلے	(المائدة:41)
59	تورات کے فیصلوں کے باوجود آپ کو حکم بنانا اور پھر اس سے روگردانی	(المائدة:43)
60	مسلمانوں سے سخت دشمنی	(المائدة:82)
61	امیین (عربوں) کے بارہ میں کھلی چھٹی کا اعادہ	(آل عمران:75)

62	اللہ تعالیٰ پر افتراء	(آل عمران:78,75)
63	اللہ تعالیٰ کے دوست ہونے کے دعویٰ کے باوجود موت کا خوف اور زندگی کی خواہش حالانکہ موت ناگزیر ہے۔	(البقرۃ:94 تا 96) (الجمعۃ:6 تا 8)

قرآنِ مجید میں بنی اسرائیل کے عبرتناک انجام کے بیان کا مقصد امت مسلمہ کو تنبیہ کرنا تھی کہ کہیں وہ بھی اُن جرائم کا ارتکاب نہ کریں جو ان سے پہلے اہلِ کتاب کر چکے ہیں۔لیکن افسوس کہ امت مسلمہ نے اس سے عبرت حاصل نہیں کی جس کی وجہ سے آج وہ خود ذلت و پستی کا شکار ہیں۔

قرآن اہلِ کتاب کو اسلام کی دعوت دیتا ہے

نمبر شمار		(آیات)
1	اہلِ کتاب کو سب سے پہلے آگے بڑھ کر اسلام قبول کرنا چاہیے	(البقوۃ : 41)
2	عیسائیو! توحید اختیار کرو! تین کہنا (Trinity) چھوڑ دو !	(النساء : 171)
3	اے اہلِ کتاب ! خوفِ قیامت اختیار کرو! اُس دن شفاعتِ باطلہ کام نہ آئے گی	(البقرۃ : 123)
4	اہلِ کتاب کو ایمان اور تقویٰ کی دعوت	(البقرۃ : 103)
5	اہلِ کتاب کے گناہ ، ایمان اور تقویٰ سے معاف ہو سکتے ہیں	(المائدۃ : 65)
6	اہلِ کتاب کے اسلام پر انہیں دوہرا اجر ملے گا	(المائدۃ : 68)
7	اے اہلِ کتاب! ایمان لے آؤ! اس سے پہلے کہ تمہارے چہرے بگاڑ دیے جائیں	(النساء : 47)
8	اے اہلِ کتاب! بپتسمۃ (Baptism) چھوڑ دو! اللہ کا رنگ اختیار کرو !	(البقرۃ : 138)
9	اے اہلِ کتاب ! بتاؤ! کیا تم اسلام قبول کرنے کے لیے تیار ہو؟ ہدایت پاؤ گے	(آل عمران : 20)
10	اے اہلِ کتاب! اللہ کے ہاں تو صرف اسلام ہی دین ہے	(آل عمران : 19)
11	زمین و آسمان کا فطری دین اسلام ہی ہے ، دین فطرت سے گریز کیوں؟	(آل عمران : 83)
12	اسلام کے علاوہ کوئی دوسرا دین ، ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا	(آل عمران : 85)
13	اسلام قبول کرو ! یہ تمہارے حق میں بہتر ہے	(النساء : 170)
14	اے اہلِ کتاب ! تورات اور انجیل کو قائم کیے بغیر، تمہارے لیے فہمِ اسلام مشکل ہے	(المائدۃ : 68)
15	اہلِ انجیل کو ، اللہ کے نازل کردہ قوانین کے مطابق فیصلے کرنے چاہئیں	(المائدۃ : 47)
16	اہلِ کتاب ! ہمارا رسولؐ ، تمہارے راز فاش کر رہا ہے	(المائدۃ : 15)

17	اہلِ کتاب نے، نیک نیتی سے نہیں، بلکہ باہمی استحصال کے لیے تحریف کی	(آل عمران : 19)
18	عیسائیو! مالکِ ارض وسما کے سامنے، حضرت عیسیٰؑ اوران کی والدہؑ کی کیا حیثیت ہے؟	(المائدة : 17)
19	اہلِ کتاب کوصاف دعوتِ اسلام اور شرک کے انجام سے تنبیہ	(النساء : 48)
20	محمد ﷺ اور قرآن کا انکار کرنے والے اہلِ کتاب، دوزخ میں جائیں گے	(البینة : 6)
21	عیسائیو! عقیدۂ حلول ترک کرو! شرک چھوڑ دو! مشرک کے لیے جنت حرام کردی گئی ہے	(المائدة : 72)
22	اے اہلِ کتاب! رسولؐ کی آمد کے بعد تمہارے لیے کوئی بہانہ باقی نہیں رہ گیا	(المائدة : 19)
23	اے اہلِ کتاب ! غلو نہ کرو	(المائدة : 77)

مسلمانوں کو اہل کتاب کے شر سے بچنے کی ہدایت

نمبرشمار		(آیات)
1	اہلِ کتاب مسلمانوں کو گمراہ کرنا چاہتے ہیں۔	(النساء : 44)
2	اہلِ کتاب کی آرزو اور تمنا ہے کہ مسلمان گمراہ ہو جائیں۔	(آل عمران : 69)
3	اہلِ کتاب چاہتے ہیں کہ مسلمان کافر ہو جائیں۔	(آل عمران : 100)
4	کافروں کی پیروی میں مسلمانوں کفر اور خسارے میں مبتلا ہوں گے	(آل عمران : 149)
5	اہلِ کتاب، مسلمانوں کی کامیابی سے ناخوش، اور ناکامی پر خوش ہوتے ہیں	(آل عمران : 120)
6	اہلِ کتاب مشرکین کو، مسلمانوں سے بہتر سمجھتے ہیں۔	(النساء : 51)
7	یہودی اور مشرک، مسلمانوں سے دشمنی میں شدید تر ہیں۔	(المائده : 82)
8	اہلِ کتاب اسلام کے بارے میں ضدی اور ہٹ دھرم ہیں۔	(البقرة : 145)
9	اہلِ کتاب کی اذیتیں، مسلمانوں کو برداشت کرنی پڑیں گی۔	(آل عمران : 111)
10	اہلِ کتاب، باطنی بغض وحسد سے معمور ہوتے ہیں۔	(آل عمران : 119)
11	اہلِ کتاب کا حسد، مسلمانوں کو کافر بنانے پر مجبور کرتا ہے۔	(البقرة : 109)

یہود ونصاریٰ کو دوست مت بناؤ

اہلِ کتاب تم سے اس وقت خوش ہوں گے، جب تم ان کے طریقے پر چلو گے

وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ وَلَا النَّصَارٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَھُمْ ۔ (البقرۃ120)

”یہود ونصاریٰ تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے ، جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو۔“

یاَاَیُّھَاالَّذِیْنَ آمَنُوْا اِنْ تُطِیعُوا فَرِیقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ یَرُدُّوْکُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ کَافِرِیْنَ(آل عمران:100)

”اے لوگوں جو ایمان لائے ہو! اگر تم نے اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مانی تو یہ تمہیں ایمان سے کفر کی طرف پھیر لے جائیں گے۔“

یہود ونصاریٰ کے دلوں میں تمہارے خلاف بغض ہے
اور وہ تمہاری مصیبتوں کے متمنی ہیں لہٰذا انہیں دوست مت بناؤ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَۃً مِّنْ دُوْنِکُمْ لَا یَاْلُوْنَکُمْ خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُھُمْ اَکْبَرُ قَدْ بَیَّنَّا لَکُمُ الْاٰیٰتِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَo

”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ، اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی اُن کو محبوب ہے۔ ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو (تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)۔

ھٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَکُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْکِتٰبِ کُلِّہٖ وَاِذَا لَقُوْکُمْ قَالُوْا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْکُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ قُلْ مُوْتُوْا بِغَیْظِکُمْ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْم“ بِذَاتِ الصُّدُوْرِo

تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتبِ آسمانی کو مانتے ہیں۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے بھی (تمہارے رسول اور تمہاری کتاب کو) مان لیا ہے، مگر جب جدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف ان کے غیظ وغضب کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اپنے غصہ میں آپ جل مرو ، اللہ دلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

اِنْ تَمْسَسْکُمْ حَسَنَۃ“ تَسُؤْھُمْ وَاِنْ تُصِبْکُمْ سَیِّئَۃ“ یَّفْرَحُوْا بِھَا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا یَضُرُّکُمْ کَیْدُھُمْ شَیْئًا اِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْط“ o ۔ (آل عمران: 118 تا 120)

تمہارا بھلا ہوتا ہے تو ان کو بُرا معلوم ہوتا ہے ، اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اُس پر حاوی ہے۔“

کفار کی اطاعت تمہیں خسارے میں مبتلا کردے گی

یا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اِنْ تُطِیعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوا یَرُدُّوْکُمْ عَلٰی أَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِیْنَ ۔ (آل عمران:149)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان لوگوں کے اشارے پر چلو گے، جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی تو وہ تم کو الٹا پھیر لے جائیں گے اور تم نامراد ہو جاؤ گے۔“

آزمائشوں اور اہلِ کتاب کی دل آزاریوں پر ثابت قدمی کی تلقین

لَتُبْلَوُنَّ فِیْ اَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا اَذًی کَثِیْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ (آل عمران : 186)

”مسلمانو! تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آکر رہیں گی ، اور تم اہلِ کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔“

یہود ونصاریٰ کو دوست مت بناؤ

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی اَوْلِیَاءَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِنْکُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ (المائدۃ:51)

”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! یہود و نصاریٰ کو اپنا رفیق نہ بناؤ ! یہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے ، تو اس کا شمار بھی پھر انہی میں ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ظالموں کو اپنی راہنمائی سے محروم کر دیتا ہے۔“

یہود اور مشرکین اہلِ ایمان کے سب سے بڑے دشمن ہیں

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ آمَنُوا الْیَهُوْدَ وَالَّذِیْنَ أَشْرَکُوْا ۔ (المائدۃ:82)

”تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت ، یہود اور مشرکین کو پاؤ گے۔“

دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنانے والے اہلِ کتاب اور کافروں کو دوست مت بناؤ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَکُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَالْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ وَ اتَّقُوْا اللّٰهَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۔ (المائدۃ:57)

”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ، تمہارے پیش رو اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنالیا ہے ، اُنہیں اور دوسرے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناؤ۔ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ جب تم نماز کے لیے منادی کرتے ہو تو وہ اس کا مذاق اُڑاتے اور اس سے کھیلتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔“

ہمیں انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ کیا واقعی ہم ان قرآنی آیات کے مطابق اہلِ کتاب کے شر سے بچ رہے ہیں یا ہمارا رویہ خدانخواستہ اس کے برخلاف ہے۔

مدنی سورتوں میں منافقین کا کردار

نمبر شمار	خصوصیات	آیات
1	دعویٰ ایمان کا مگر مقصد اللہ اور اہلِ ایمان کو دھوکا دینا۔	(البقرۃ:9)(النساء:142)
2	دل میں بیماری جس میں برابر اضافہ ہوتا رہتا ہے	(البقرۃ:10)(التوبۃ:125) (الاحزاب:12)(محمد:29)
3	زبان سے وہ باتیں جو دل میں نہیں	(الفتح:11)
4	اہل ایمان کے پاس ایمان کے دعوے مگر اپنے سرداروں کو اپنی وفاداری کا یقین دلانا۔	(البقرۃ:14)
5	فساد پھیلانا مگر دعوے اصلاح کے	(البقرۃ:11)
6	مخلص اہلِ ایمان کو بے وقوف سمجھنا	(البقرۃ:13)
7	قسموں کو خدا کی راہ سے روکنے کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال کرنا	(مجادلہ:16)(المنافقون:2)
8	دوسروں کو بھی اہلِ ایمان کی مدد سے روکنا	(المنافقون:7)
9	ہدایت کے مقابلے میں گمراہی اختیار کرنا	(البقرۃ:16)
10	فائدے کی صورت میں اسلام پر عمل کرنا اور ایثار و قربانی کے وقت فرار	(البقرۃ:30)
11	نماز میں سستی اور ریاکاری	(النساء:142)
12	اللہ تعالیٰ سے بدگمانی	(الفتح:6)
13	دعویٰ ایمان کا مگر سرگرمیاں کافرانہ	(المائدۃ:41)
14	مسلمانوں کی بھلائی کا دکھ اور تکلیف پر خوشی	(التوبۃ:50)
15	پرجوش مسلمانوں کو مذہبی دیوانہ قرار دینا	(البقرۃ:13)(الانفال:49)
16	اہل ایمان کی صفوں میں فتنہ پھیلانا اور دشمن کی جاسوسی کرنا	(التوبۃ:47)
17	بزدلی کے ساتھ جان بچاتے پھرنا	(التوبۃ:56,57)(الاحزاب:19,20)
18	اللہ، رسول اور آیاتِ الٰہی کا استہزا کرنا	(البقرۃ:14)(التوبۃ:65,66)
19	نیکی سے روکنا، برائی کی ترغیب دینا اور بخل سے کام لینا	(التوبۃ:67)
20	زبان درازی	(الاحزاب:19)
21	نماز اور صدقہ با دل نخواستہ ادا کرنا اور ریاکاری	(النساء:142)(التوبۃ:54)

22	صدقہ کو تاوان سمجھنا	(التوبہ:75,76,98)
23	جھوٹی قسمیں کھا کر نیک نیتی اور رفاقت کا یقین دلانا	(المائدہ:53)(التوبہ:107)(النور:53)
24	نہ کافروں سے وفاداری، نہ مسلمانوں سے، بلکہ متذبذب	(النساء:143)
25	دعویٰ ایمان کا اور کتاب وسنت کے فیصلوں سے گریز بلکہ خدا کے سرکشوں سے اپنے فیصلے کرانا	(النساء:60,61)(النور:47 تا49)
26	منافق کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آتی	(النساء:78)(المنافقون:3)
27	مغضوب علیہ قوم سے دوستی رکھنا	(المجادلہ:14)
28	قرآن کو سن کر ان کے دلوں کی غلاظت کا اور زیادہ ہونا	(التوبہ:124,125)
29	فساد پھیلانا اور قطع رحمی کرنا	(محمد:22)
30	مسلمانوں کو کافر بنانا	(النساء:89)
31	یہ لوگ مفسد، جھوٹے، بدعمل، چرب زبان، خوش وضع، دشمن، مغرور، ناپاک، فاسق، بے سمجھ، بے علم اور محض کندہ ناتراش ہیں	(التوبۃ:67,80,95)(المنافقون:1 تا8)
32	حقیقت میں خود ہی ظالم ہیں	(النور:50)
33	جہاد کی مشقتوں کو برداشت کرنے سے گریز اور جھوٹے بہانے بنانا	(التوبۃ:,42,86,87,93)(الاحزاب:13) (الفتح:11)
34	ان سے جہاد کرنے کا حکم کیونکہ ان کے ارادے خطرناک ہیں۔	(النساء:89)(التوبہ:73,74)
35	ابتلا کے باوجود توبہ کی توفیق نصیب نہیں ہوتی	(التوبۃ:126)
36	کافر، فاسق، مغضوب، ملعون اور ابدی جہنمی ہیں	(التوبۃ:66 تا68،125)(الفتح:48)
37	یہ کافر ہیں	(التوبۃ :66,125)(المنافقون:3)
38	پیغمبر بھی اگر ان کے لیے ستر (70) بار استغفار کریں انہیں بخشا نہیں جائے گا۔	(التوبۃ:80)(المنافقون:6)
39	منافق دوسروں کو بھی جہاد سے باز رکھتا اور ڈراتا ہے	(الاحزاب:18)
40	خدا اور رسول کے وعدے کو دھوکہ تصور کرتا ہے۔	(الاحزاب:12)
41	شرارت اور فتنہ میں بڑی تیزی سے شریک ہوتا ہے	(الاحزاب:14)
42	میدانِ جنگ سے بھاگ اٹھتا ہے	
43	خدا سے زیادہ انسانوں سے ڈرتے ہیں	(الحشر:13)
44	ملائکہ موت کے وقت ان کے چہروں اور پشتوں پر کوڑے برسائیں گے	(محمد:27)

قرآنِ مجید میں منافقانہ رویوں اور جرائم کے بیان اور اس کے ہولناک اور تباہ کن نتائج کی نشاندہی کا مقصد یہ ہے کہ مومن صادق ان سے مکمل طور پر اجتناب کرکے اپنے آپ کو ہر قسم کے نفاق (نفاق عقیدہ ، نفاق عمل) سے بچا کے رکھے۔

مدنی سورتوں میں احکامِ جہاد

سورۃ	حکم	آیات
22- الحج	قتال کی اجازت	40,39
	راہِ خدا میں جہاد کا حق ادا کرنے کا حکم	78
47- محمد	جب کافروں سے مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں مارنے کا حکم	4
	اُنہیں اچھی طرح کچل کر ٹھیک طریقے سے قیدی بنانے کا حکم	4
	اس کے بعد فدیے کا معاملہ کرنے کی اجازت	4
	راہِ خدا میں شہید ہونے والوں کے لیے انعامات اور جنت میں داخلہ	5 تا 7
	بودہ بننے اور صلح کی درخواست کرنے سے منع کیا گیا ہے اور غلبے کی بشارت	35
2- البقرۃ	قتال کرنے والے کافروں سے قتال کا حکم	190
	زیادتی کرنے سے منع کیا گیا ہے	190
	جہاں مقابلہ پیش آئے لڑنے کا حکم	191
	مسجدِ حرام کے پاس لڑنے سے منع کیا گیا لیکن اگر کافر وہاں لڑیں تو پھر اُن سے لڑنے کا حکم	191
	فتنے کا سدِ باب کرکے، اللہ کے دین کے غلبے تک قتال کا حکم	193
	اگر کافر باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر دست درازی نہ کی جائے	193
	قتال کی فرضیت کا حکم	216
	اللہ کی راہ میں قتال کا حکم	244
4- النساء	اہلِ ایمان قتال فی سبیل اللہ کرتے ہیں اور کافر قتال فی سبیل الطاغوت	76
	شیطان کے ساتھیوں سے لڑنے کا حکم	76
	منافقین کا قتال کے حکم کے بعد خوف کی کیفیت کا بیان	77
	منافقین کا قتال سے گریز اور فرار	77
	نبی ﷺ کو قتال فی سبیل اللہ کا حکم اور مومنین کو لڑنے کے لیے ترغیب دلانے کا حکم	84
	منافقین سے قتال کا حکم	89

	اگر یہ منافقین کسی ایسی قوم سے جاملیں جس سے معاہدہ ہو تو ان سے نہ لڑنے کا حکم	90
	اگر منافق لڑائی سے کنارہ کش ہو کر صلح کی درخواست کریں تو اُن سے نہ لڑنے کا حکم	90
	جہاد فی سبیل اللہ میں دوست اور دشمن میں تمیز کرنے کا حکم	94

سورۃ الأنفال میں احکامِ جہاد

کردار	آیات
جنگ میں اللہ اور رسول ﷺ کے احکام کی تعمیل کی جائے۔	20تا25
میدانِ جنگ سے بلاوجہ جی چرانا، بھاگنا یا جھوٹے بہانے بنانا حرام ہے۔البتہ جنگی تدبیر کی صورت میں میدانِ جنگ سے اِدھر اُدھر ہوا جاسکتا ہے۔	15،16،48
جنگ میں خیانت سے کام نہ لیا جائے۔	27
برسرِ پیکار کفار اگر جنگ سے باز آجائیں تو ہاتھ روک لیے جائیں۔	38،39،61
جنگ میں کمزوری نہیں بلکہ ثابت قدمی دکھائی جائے۔	45
جنگ میں اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کیا جائے۔	45
جنگ میں ریاکاری مدِّ نظر نہ ہو۔	47
دشمن کی کثرت سے نہ ڈرا جائے۔	48،66
بیس(20) صابر مومن، دوسو(200) کفار پر اور سو(100) صابر مومن، ہزار(1000) پر بھاری ہیں۔	65
بحالتِ ضُعف، سو(100) دوسو(200) پر اور ہزار(1000) دوہزار پر بھاری رہیں گے۔	66
کفار کا زور توڑ لینے کے بعد ہی انہیں قیدی بنایا جائے۔	67
فدیہ لینے میں جلدی نہ کی جائے۔	67،68
قیدیوں کو اسلام اور صلح پسندی کی تلقین کی جائے۔	70
اگر معاہد کافروں سے بدعہدی کا خطرہ ہو تو معاہدہ کے کالعدم ہونے کا اعلان کیا جائے۔	58

سورۃ التوبۃ میں احکامِ جہاد

حکم	آیات
مقابلہ ہو تو جب تک جنگ ختم نہ ہو جائے کفار پر بھرپور چوٹ لگائی جائے اور خون بہایا جائے تاکہ دوسروں کو عبرت ہو۔	5
اگر کوئی مشرک پناہ مانگے تو اس کو پناہ دی جائے۔	6
معاہد کافر اگر عہد کی پابندی کریں اور مسلمانوں کے خلاف ان کے دشمنوں کی مدد بھی نہ کریں تو ان سے عہد کی پابندی کی جائے۔	7,4

اگر معاہد کافر عہد شکنی کریں تو ان کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا جائے۔	12
اگر برسرِ پیکار کافر اسلام قبول کر لیں تو وہ مسلمانوں کے بھائی بن جائیں گے۔اب ان سے جنگ نہ کی جائے۔	11,5
معاہدہ کرتے وقت کفار کا عام کردار اور رویہ مدنظر رہنا چاہیے۔	7تا10،13
جب کفار زیر ہو کر جزیہ دینا قبول کر لیں ، تو جنگ بند کر دی جائے۔	29
کفار کے مقابلے کے لیے پوری فوجی قوت، ذرائع اور وسائل تیار کیے جائیں۔	36
جنگ میں رشتے و مفاد کا لحاظ نہ کیا جائے۔	24
حرمت والے مہینوں میں جنگ نہ کی جائے بشرطیکہ کفار بھی اس کی پابندی کریں۔	36
ہر حالت میں جنگ فرض ہے کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا البتہ نابینا، ضعیف، مریض یا غیر مستطیع لوگوں کو معاف ہے۔	36، 41تا45، 82تا87، 90تا96
میدانِ جنگ سے بلاوجہ جی چرانا، بھاگنا، یا جھوٹے بہانے بنانا حرام اور منافقت ہے۔	42تا50
غنی ہوتے ہوئے جنگ سے پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرنا منافقوں کا کام ہے۔	93
اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کی مدد کرتا ہے۔	26,25,14
جنگ سے گریز کرو گے تو عذاب کے مستحق ہو گے اور ہو سکتا ہے۔اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے۔	

سورۃ الأنفال اور سورۃ التوبۃ میں مذکور جہاد و قتال فی سبیل اللہ کے اغراض و مقاصد

اغراض ومقاصد	سورۃ اور آیات
ظلم اور فتنہ و فساد کو ختم کرنے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کروانے کے لیے	(الأنفال : 39 ، 73)
دار الکفر کے مظلوم و کمزور مسلمانوں کی امداد کے لیے	(الأنفال : 72)
اللہ کے دین کو غالب کرنے کے لیے	(الأنفال : 39)
اللہ کے راستے میں لڑا جائے	(الأنفال : 72) (التوبة: 38,24,20,19)
عہد شکن مشرکین و کفار سے لڑا جائے	(الأنفال: 57,56) (التوبة: 5 ، 12 تا 14)
اللہ اور رسولؐ کے مخالفوں سے لڑا جائے	(الأنفال : 60,13,12) (التوبة : 73)
کفار اور منافقوں سے لڑا جائے	(التوبة : 73)
جو لوگ مسلمانوں سے لڑائی کرتے ہیں ان سے لڑا جائے	(التوبة : 36)

مدنی سورتوں میں قتال کا حکم

سورۃ	آیات
22- سورۃ الحج (1ھ)	39,40
47- سورۃ محمد (2ھ)	4 تا 7
2- سورۃ البقرۃ (1ھ یا 2ھ)	216,244,245 ، 190 تا 194
8- سورۃ الانفال (2ھ)	15,16,39,40,45,46,65,72,73
3- سورۃ اٰل عمران (3ھ)	157,158
4- سورۃ النساء (4ھ)	84,77,76 ، 89 تا 96
9- سورۃ التوبۃ (9ھ)	5 ، 12تا15 ، 20 تا 24 ، 29، 36تا 39 ، 41 ، 111 ، 123

مدنی سورتوں میں غزوات پر تبصرہ

غزوات	سورۃ اور آیات
غزوۂ بدر (رمضان 2ھ)	(آل عمران:13,123) (الانفال:5تا18، 41تا44، 67تا71)
غزوۂ احد (شوال 3ھ)	(آل عمران:121 تا 167)
غزوۂ احزاب (شوال 5ھ)	(الاحزاب:10 تا 25)
صلح حدیبیہ (ذیقعدہ 6ھ)	(الفتح:1تا28 ، 48)
غزوۂ خیبر (محرم الحرام 7ھ)	(الفتح:15تا17) (الحشر:5تا12)
فتح مکہ (رمضان 8ھ)	(النصر: 1 تا 3)
غزوۂ تبوک (رجب 9ھ)	(التوبۃ: 38 تا 52)

سچے مومن کی پوری زندگی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے میں گزرنی چاہیے۔ارشاد ربانی ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ (الحجرات : 15)

’’حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہی سچے لوگ ہیں‘‘